سوال

(790)ظالم شوہر کے ساتھ گزر بسر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا شوہر ہے کہ وہ جب بھی گھر میں آتا ہے بیوی بچوں کو مارتا ہے۔ براہ مہربانی اسے اور اس جیسے اور لوگوں کو نصیحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ آدمی اللہ کا فرمان اور شریعت کا مخالف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے شوہروں کو اس بات کا پابند بنایا ہے کہ بھلے انداز میں زندگی گزاریں۔ یہ کوئی معروف اور بھلا انداز نہیں ہے کہ آدمی گھر میں آئے تو غصے سے بھرا ہوا ہو اور گھروں والوں کو ڈانٹنے، جھڑکنے یا مارنے کے درپے رہے۔ ایسا انداز کسی ضعیف العقل اور دین میں ناقص آدمی ہی کے متعلق سمجھا جا سکتا ہے۔ اس پر واجب ہے کہ اگر وہ باسعادت زندگی چاہتا ہے تو گھر میں ہشاش بشاش آئے اور بچوں کے ساتھ عمدہ برتاؤ کرنے والا بنے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :

خيرُكم خيرُكم لأهلِه، وأنا خيرُكم لأهلي

’’تم میں سے بہترین وہی ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہترین ہو، اور میں اپنے گھر والوں کے لیے تم سب سے بڑھ کر بہتر ہوں۔‘‘ (سنن الترمذی، کتاب المناقب، باب فضل ازواج النبی، حدیث: 3895 وسنن ابن ماجہ، کتاب النکاح، باب حسن معاشرہ النساء، حدیث: 1977۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 566

محدث فتویٰ